احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 23 فروری 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23 فروری 2013ء 12 ربیع الثانی 1434 ہجری 23 تبلیغ 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 44

معارف قرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لا تنقضی عجائبه

(کنز العمال جلد 1 صفحہ 95 اتقان جلد 2 صفحہ 177 نوع 72 مطبوعہ مصر 1278ھ (مطبوعہ حیدرآباد دکن)

یعنی قرآن کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے۔

پھر فرمایا:۔ کوئی شخص تفقہ فی الدین میں کامل نہیں ہوسکتا جب تک اس کی نظر قرآن کے کثیر پہلوؤں تک نہ پہنچے۔

(البرہان فی علوم القرآن جلد 1 صفحہ 103۔ الامام بدرالدین محمد بن عبداللہ الزرکشی، مطبوعہ مصر 1376ھ 1957ء)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو قرآن کریم کی تعلیم واشاعت کا جوش فطرتاً عطا ہوا تھا اور ہمیشہ قرآن کریم کا درس دیتے رہتے تھے جو عموماً بیت اقصیٰ میں ہوتا تھا مگر آپ کی خواہش تھی کہ ایک خاص کمرہ اس مقصد کے لئے بنایا جائے جو صرف درس قرآن کے لئے وقف ہو۔ اس کمرہ کے لئے حضرت اماں جان نے زمین کا ایک قطعہ دینے کا وعدہ کیا۔

اس کمرہ کی تعمیر کے لئے جماعت میں مالی تحریک بھی کی گئی اس کا ذکر کرتے ہوئے ایڈیٹر الحکم لکھتے ہیں:

جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ دارالقرآن دراصل مدرسہ تعلیم القرآن کا مقدمہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی دیرینہ خواہش ہے کہ قرآن مجید کے نہایت اعلیٰ معلم موصل وغیرہ سے منگوائے جائیں۔ اس وقت تک ہر چند یہاں قرآن مجید کی تعلیم وتدریس کی طرف توجہ ہے لیکن پھر بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ حفظ قرآن اور تعلیم قراءت کا کوئی انتظام نہیں۔ الحکم میں پچھلے دنوں میں نے حضرت خلیفۃ المسیح کو اس ضرورت کی طرف توجہ بھی دلائی تھی۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ خواہش اس رنگ میں پوری ہونے لگی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے حضرت میر ناصر نواب صاحب قبلہ کو یہ خدمت سپرد کی ہے کہ وہ اس دارالقرآن کی تعمیر کا کام شروع کردیں۔ اس کے لئے کم ازکم دس ہزار روپیہ درکار ہوگا۔...... چندہ کی فہرست کھول دی گئی ہے۔ ایڈیٹر الحکم چاہتا ہے کہ اس کے ناظرین اس کارخیر میں کم ازکم اڑھائی ہزار جمع کردیں اور یہ رقم خریداران الحکم کی طرف سے دارالقرآن کے لئے دی جاوے۔

(الحکم 21 فروری 1913ء ص 3)

مگر بعد میں حضور کی ہدایت پر یہ طے پایا کہ موجودہ بیت اقصیٰ میں ہی ایک بڑا کمرہ تیار کروالیا جائے جو درس کے کام بھی آسکے اور نمازی بھی اس میں آرام سے نماز پڑھ سکیں۔ چنانچہ اس فیصلہ کی تعمیل میں حضرت میر صاحب موصوف نے وہ ہال کمرہ بنوادیا۔ (حیات نور ص 605)

حضور تیز بخار میں بھی درس کا ناغہ نہ ہونے دیتے۔ ایک دفعہ بیت اقصیٰ میں درس دیتے ہوئے اچانک آپ کو شدید ضعف ہوگیا بیٹھ گئے، پھر لیٹ گئے ہاتھ پاؤں سرد ہوگئے۔ چلنے کی قوت نہ رہی۔ چارپائی پر اٹھا کر لائے۔ مگر راستہ میں جب بیت مبارک کے پاس پہنچے تو فرمایا مجھے گھر نہ لے جاؤ بیت الذکر میں لے جاؤ۔ بمشکل تمام بیت کی چھت پر پہنچ کر نماز پڑھی اور باوجود اس تکلیف کے نماز مغرب کے بعد ایک رکوع کا درس دیا۔ پھر چارپائی پر اٹھا کر گھر تک لائے۔

(بدر 10 اپریل 1913ء ص 10 کالم 1)

حضور 1910ء میں گھوڑے سے گرے۔ جبکہ آپ کی عمر 70 برس کی تھی۔ آپ کو سخت جسمانی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا مگر کچھ یاد رہا تو صرف قرآن تھا۔ گھوڑے سے گرنے کے کچھ وقت بعد آپ نے فرمایا کہ کوئی حافظ ہے تو قرآن سنائے چنانچہ پہلے حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب نے پھر حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب نے قرآن پڑھا۔ حضور نے فرمایا مجھے آپ کے والدین پر رشک آتا ہے کہ کیسی نیک اولاد اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 ص 333)

دین حق کی خوبی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”اکثر دفعہ جب تک ایک شئے کی کثرت نہ ہو تو اس کے خواص کا پتہ نہیں لگتا۔ شراب کی کثرت جو اس وقت یورپ وغیرہ میں ہے اگر یہ نہ ہوتی تو اس کے بدنتائج کیسے ظاہر ہوتے۔ جس سے اس وقت دنیا پناہ پکڑنا چاہتی ہے اور اس کی کثرت سے اسلام اور پیغمبر اسلام کی خوبی کھلتی ہے جنہوں نے ایسی شئے کو منع اور حرام فرمایا۔“

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 405)

(مرسلہ: قیادت تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان)

معاشی بحران کا حل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

”اس وقت ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ دنیا کو اس بات سے ہوشیار کریں کہ ان سب آفتوں اور بحرانوں کی اصل وجہ خداتعالیٰ سے دُوری ہے۔ بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف عدم توجہگی ہے۔ دوسروں کے وسائل پر حریصانہ نظر رکھنا ہے۔ پس اگر مستقل حل چاہتے ہیں تو ان چیزوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ کئی بلین ڈالرز یا کئی بلین پاؤنڈز کی جو بیل آؤٹ (Bailout) ہے یا خرچ کرنا ہے یا امداد ہے وہ مستقل حل نہیں ہے کیونکہ اگر سوچا جائے تو یہ رقم بھی اسی جیب سے نکلتی ہے جس کو پہلے ہی نقصان ہو چکا ہے۔“

(خطبات مسرور جلد 6 صفحہ 447)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

اللہ کی رضا کا حصول احمدی کا نصب العین ہونا چاہئے

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30/اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت:65)۔یعنی اور یہ دنیا کی زندگی غفلت اور کھیل تماشا کے سوا کچھ بھی نہیں اور یقیناً آخرت کا گھر ہی دراصل حقیقی زندگی ہے کاش کہ وہ جانتے۔

فرمایا کہ مومنوں کو چاہئے کہ اس دنیا کی زندگی اور اس کی چکا چوند ہی اپنی زندگی کا مقصد نہ سمجھ لیں۔ یہ تو......کا کام ہے کہ اس دنیا کو ہی سب کچھ سمجھ بیٹھے ہیں۔مومن کا کام یہ ہے کہ اصل مقصود اس کا اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ نہ کہ دنیا کے پیچھے دوڑنا۔اور جب تک انسان میں قناعت پیدا نہ ہو، سادگی پیدا نہ ہو وہ ہمیشہ مالی لحاظ سے اپنے سے بہتر کو دیکھ کر بے چین ہو جاتا ہے۔اگر قناعت ہوگی تو اس کو کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہوگی کہ فلاں کے پاس کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ بلکہ وہ اس بات پر عمل کرے گا کہ نیکیوں میں اپنے سے بہتر کو دیکھو اور رشک کرو اور پھر نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو اور ہمیشہ یہ سامنے رہے گا کہ اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی کوشش کرنی ہے۔اللہ تعالیٰ تو ہمارے لئے چاہتا ہے کہ ہم اس کے احکامات پر عمل کر کے اس کا قرب حاصل کریں۔ بار بار اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ یہاں بھی یہی کہا کہ کاش تم جانتے کہ دنیا کی طرف بڑھ کر کس تباہی کی طرف تم جا رہے ہو۔ دنیا کی سہولیات اور چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں ان سے فائدہ اٹھانا کوئی گناہ نہیں، بلکہ ضرور اٹھانا چاہئے۔لیکن اس کو حاصل کرنے کے لئے غلط راستے اپنانا، جو کچھ اپنے پاس ہے اس پر قناعت نہ کرنا اور دوسرے سے حسد کرنا، اپنی زندگی کو سادہ بنا کر اپنے اخراجات کو کنٹرول کر کے دین کی ضروریات کے لئے قربانی نہ دینا برائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا استعمال برائی نہیں ہے بلکہ وہ سوچ جس کے تحت بعض ایسے کام کئے جاتے ہیں وہ برائی ہے۔اور ہر احمدی کو بہرحال اس سے بچنا چاہئے۔

بعض لوگ لازمی چندہ جات یا وعدہ والے چندوں کو پس پشت ڈال دیتے ہیں لیکن اپنی خواہشات کو کم نہیں کرتے۔ اگر قناعت اور سادگی ہوگی تو چندوں کے بوجھ کو کبھی بھی محسوس نہیں کرے گا۔تو ہر احمدی کو ہمیشہ قناعت اور سادگی کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اگر یہ پیدا ہو جائے تو ہم بہت سی برائیوں سے بچ سکتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہمارے پاس رقم بھی موجود ہو جائے گی، ہمارے دل بھی وسیع ہو جائیں گے۔

اب اس بارے میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”متقی بنو، سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔قناعت اختیار کرو سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو حقیقی مومن بن جاؤ گے۔ اپنے پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرو حقیقی مسلمان بن جاؤ گے۔کم ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے“۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ)

(روزنامہ الفضل 27 جولائی 2004ء)

کامیابی کے لئے قرآن کا سربستہ راز

حضرت مصلح موعود کے خطبہ جمعہ قادیان (فرمودہ 22 جنوری 1937ء) کا ایک فکر انگیز اقتباس:۔

آپ لوگوں کو اچھی طرح اس امر کا احساس ہونا چاہئے کہ جو اہم کام ہوتے ہیں، ان میں چاہے جان بھی چلی جائے ہلنا نہیں چاہئے۔اس میں امیر اور غریب کا کوئی سوال نہیں، دونوں کے لئے اس کی پابندی ضروری ہے۔مگر میں نے دیکھا ہے کہ نہ امیر اس کے پابند ہیں نہ غریب۔ حالانکہ میں نے بار بار توجہ دلائی ہے۔اچھی طرح یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کامیابیاں انہی لوگوں کو عطا کرتا ہے جو کام کے عادی ہوں۔ جیتنے والے محنتوں سے نہیں گھبرایا کرتے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (النٰشطات:43) یعنی ہمیشہ کامیاب وہی ہوتے ہیں جو گرہ کشائی میں لگے رہتے ہیں۔ وہ چھوڑتے نہیں جب تک گرہ کو کھول نہیں لیتے اور کام کو پورا نہیں کر لیتے اور پھر وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ اس پر بڑے خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے آٹھ گھنٹے کام کیا ہے۔ **حالانکہ وہ تو تندرست ہوتے ہیں اور میرے جیسے بیمار کو سال میں بہت دفعہ 22-22 گھنٹے روزانہ کام کرنا پڑتا ہے۔ میں نے کئی دفعہ اپنے معترضین سے کہا ہے کہ میرے ساتھ دس دن اگر کام کرو تو تمہیں پتہ لگ جائے کہ کتنا کام کرنا پڑتا ہے۔** کام کا ہر ایک کو پتہ لگ جاتا ہے کیونکہ اس میں عادت کا کوئی سوال نہیں ہوتا۔ ایک امیر شخص یہ تو کہہ سکتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ زیادہ کپڑے پہن لوں۔ مگر خدا نے یہ کہاں کہا ہے کہ وقت ضائع کرو۔ وقت ضائع کرنے کے لئے کوئی عذر نہیں پیش کیا جا سکتا۔ سوائے اس کے کہ کوئی شخص کہے مجھے اس کی عادت پڑ گئی ہے۔مگر اس طرح تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ خدا اور رسول کے انکار کی مجھے عادت ہو گئی ہے۔

میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کر لو اور ایسی عادت ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔ جب تک یہ روح پیدا نہ ہو، جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ، اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ تم لاکھ ایڑیاں رگڑو مگر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس وقت بورڈنگ تحریک جدید کے لڑکے میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ میں ان کو بھی اور ان کے استادوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ اس بورڈنگ کے قیام سے میری غرض یہی ہے کہ نوجوانوں میں محنت کی عادت پیدا ہو۔ تم بارہ گھنٹے بھی سو سکتے ہو مگر پانچ، چھ گھنٹے سو کر بھی گزارہ کر سکتے ہو۔

سالہا سال تک جب میری صحت اچھی تھی باوجود یکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول مجھے سختی سے منع کیا کرتے تھے، میں پانچ ساڑھے پانچ گھنٹے سے زیادہ نہیں سویا کرتا تھا۔ کئی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ طبی نقطہ نگاہ سے میرا مشورہ ہے کہ سات گھنٹے سے کم نیند کی صورت میں آپ کی صحت ٹھیک نہیں رہ سکتی۔ مگر میں پانچ ساڑھے پانچ گھنٹہ سے زیادہ نہیں سویا کرتا تھا۔ اب تو صحت اس قدر برداشت نہیں کر سکتی۔ مگر اب بھی سوائے بیماری کے سات گھنٹے میں کبھی نہیں سویا۔ بیماری میں تو بعض وقت آدمی دس گھنٹے بھی لیٹا رہتا ہے مگر ایسی حالت تو سال میں دو چار دفعہ ہی ہوتی ہے۔ عام حالات میں میں اب بھی چھ پونے چھ گھنٹے سوتا ہوں۔ گو سخت کام کے وقت اب بھی بعض دفعہ تین چار گھنٹوں پر اکتفاء کرنی پڑتی ہے۔

تو دنیا میں کامیابی محنت اور کام کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ محنت کے بغیر نیکی کی مشق بھی نہیں ہو سکتی۔ بورڈنگ تحریک جدید کے قیام سے میری غرض یہی ہے کہ چند نوجوان ایسے پیدا ہوں جو محنت کے عادی ہوں اور پھر وہ بیج کا کام دیں اور ان کے ذریعہ ساری قوم میں یہ عادت پیدا کی جا سکے۔

(خطبات محمود جلد 18 صفحہ 43 تا 45)

اگر روحانی کان ہوں تو مزار محمود سے آج بھی یہ ربانی آواز سنائی دی جا سکتی ہے کہ

اے میری الفت کے طالب
یہ میرے دل کا نقشہ ہے
اب اپنے نفس کو دیکھ لے تو
وہ ان باتوں میں کیسا ہے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح

اس عہد کے ساتھ نئی زندگیوں کا آغاز کریں
کہ کامل وفاداری کے ساتھ تعلق نبھانے ہیں

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 19 نومبر 2011ء بمقام بیت فضل لندن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 19 نومبر 2011ء بروز ہفتہ بیت فضل لندن میں درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ ثناء وسیم بنت مکرم ڈاکٹر وسیم احمد خان صاحب یوکے کا ہے جو عزیزم ڈاکٹر طاہر علی مرزا ابن مکرم مرزا عبدالوہاب صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر اور دوسرا نکاح عزیزہ عطیۃ الرحمٰن بٹ بنت مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب کنگسٹن یوکے کا عزیزم لقمان احمد اختر ابن مکرم ادریس احمد اختر صاحب کے ساتھ سات ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ لقمان اختر جرمنی میں رہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔ نکاح، شادی خوشی کی ایک تقریب ہے لیکن اس موقعہ پر بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسی بات کا حکم دیا ہے۔ جس کی طرف آنحضرت ﷺ نے نکاح کے خطبہ میں پڑھی جانے والی آیات کا انتخاب کر کے توجہ دلائی کہ نیکی اور تقویٰ اور خدا تعالیٰ کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔ ہمیشہ اس عہد کے ساتھ نئی زندگیوں کا آغاز کرنا چاہئے کہ ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ کامل وفاداری اور سچ کے ساتھ تعلق نبھانے ہیں اور نہ صرف آپس میں لڑکے لڑکی نے یہ تعلق نبھانے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے والدین کا، رشتہ داروں کا، عزیزوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ اگر انسان یہ چیز سوچے، لڑکا لڑکی سوچیں، ان کے خاندان سوچیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے پیار اور محبت سے رشتے قائم ہوتے ہیں اور دیرپا ہوتے ہیں اور ہمیشہ قائم رہتے ہیں اور آئندہ بھی وہ نسلیں پیدا ہوتی ہیں جو نیکیوں پر قائم ہونے والی ہوں اور خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے والی ہوں۔ اللہ کرے کہ ہماری یہ نسلیں جو آئندہ آنے والی ہیں ان روایات کو قائم رکھنے والی ہوں۔ ان تعلیمات کو قائم رکھنے والی ہوں جو (دین حق) کی تعلیمات ہیں۔ جس کی تجدید، جس کا اعادہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

ان نصائح کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔ یہ دونوں خاندان پرانے احمدی خاندان ہیں۔ جب ان کے خاندانوں میں جماعت کا پیغام آیا تو انہوں نے بڑی وفا کے ساتھ اس پیغام کو سن کر، قبول کر کے اس پر عمل کیا اور اپنے خاندانوں میں اور اپنے گھروں میں احمدیت کو قائم رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ نسلوں کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:۔ اب دعا کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتے بابرکت فرمائے۔ آمین

نکاح کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
سے لندن شہر کے میئر کی سٹی ہال میں ملاقات

(پریس ریلیز) مورخہ 19 نومبر 2012ء کو لندن شہر کے میئر BORIS JOHNSON نے امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سٹی ہال میں استقبال کیا۔

یہ ملاقات پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ اس دوران متفرق امور زیر بحث آئے مثلاً امن عالم کا قیام، دین کی پرامن تعلیم وغیرہ۔ نیز دوران گفتگو جماعت احمدیہ کی انتہاپسندی کے خاتمہ کے لئے مسلسل کاوشوں اور دنیا کے بعض ممالک میں احمدیوں پر ہونے والے ظلم وستم کا بھی تذکرہ ہوا۔

جماعت احمدیہ کے منشور ''محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں'' کو سراہتے ہوئے لندن کے میئر نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ کاش یہ آواز لندن کا بنیادی پیغام بن جائے۔ اس پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا کہ صرف لندن نہیں بلکہ تمام دنیا کیلئے یہ طرز عمل نہایت ضروری ہے۔

اس موقع پر میئر صاحب نے جماعت احمدیہ کو گزشتہ سال کے دوران برطانیہ کے متفرق خیراتی اداروں کے لئے ساڑھے تین لاکھ پاؤنڈ چندہ جمع کرنے پر خراج تحسین پیش کیا نیز ملکہ برطانیہ کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریبات کے لئے تعاون مہیا کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ مسٹر BORIS JOHNSON نے کہا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) کی قیادت میں جماعت احمدیہ کی کوششیں واقعی شاندار رہی ہیں۔

مکرم میئر صاحب نے جماعت احمدیہ کی طرف سے لندن شہر کی بسوں پر جاری اشتہاری مہم کو سراہا جس کے تحت دینی تعلیمات کی عکاسی کرتے ہوئے ''امن، انصاف اور مساوات'' کا درس عام کیا جا رہا ہے۔

اس ملاقات کے دوران حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے احمدیوں اور غیر از جماعت کے درمیان عقائد کے اختلاف کو واضح کیا۔ آپ نے فرمایا کہ بنیادی فرق یہ ہے کہ جماعت احمدیہ یقین رکھتی ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں۔

آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام جاری ہوا تھا اور آپ (ایدہ اللہ تعالیٰ) اس سلسلہ میں مسیح موعود کے پانچویں خلیفہ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے واضح فرمایا کہ گو میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کی براہ راست نسل سے ہوں لیکن خلافت کا نظام ہرگز موروثی طرز پر جاری نہیں ہے۔

اس ملاقات میں جماعت احمدیہ کے خلاف پاکستان میں جاری ظلم وستم کی مہم کا بھی ذکر آیا۔ اس دوران حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے بتایا کہ کس طرح خلیفہ بننے سے قبل میں نے ایک سراسر بے بنیاد الزام کی پاداش میں ایک جیل میں گیارہ دن اور راتیں گزاری تھیں نیز ذکر کیا کہ جیل کے اندر صورتحال کتنی شدید ناموافق تھی اور بیرکوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ قیدیوں کو بھرا جاتا ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے فرمایا کہ پاکستان کے تمام علاقوں میں احمدیوں کو شدید ظلم و بربریت کا سامنا ہے اور اس المناک طرز عمل کو پاکستان میں قانونی تحفظ حاصل ہے۔ اسی ریاستی پشت پناہی کے سبب ملک بھر میں تمام احمدی ووٹ کے بنیادی حق سے بھی محروم ہیں۔

لندن کے میئر صاحب نے اظہار کیا کہ ان کے لئے امن سمپوزیم 2012ء کے موقع پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) کا بصیرت افروز خطاب غیر معمولی حد تک جھنجوڑنے والا تھا اور کہا کہ میں اس بات کا مشتاق رہا ہوں کہ حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی امن عالم اور نیوکلیائی ہتھیاروں سے لڑی جانے والی جنگ کے ممکنہ خطرات کے حوالہ سے آراء سے آگاہی حاصل کروں۔

حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا کہ مجھے یہ فکر بے چین رکھتی ہے کہ کہیں ایٹمی ہتھیار شدت پسندوں کے ہاتھ نہ لگ جائیں اور دنیا میں غیر معمولی تباہی و بربادی نہ آ جائے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے یہ جان کر بہت مسرت کا اظہار فرمایا کہ مکرم میئر صاحب کی کتب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے انگریزی میں ترجمہ شدہ اور شائع کردہ قرآن کریم کا نسخہ موجود ہے۔

ملاقات کے اختتام پر مکرم میئر صاحب نے بیان کیا کہ وہ ہر معاملے میں جماعت احمدیہ کو اپنی مکمل مدد فراہم کرتے رہیں گے۔ جس پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے جماعت

باقی صفحہ 4 پر

مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج گیانا

31واں جلسہ سالانہ جماعت گیانا 2012ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گیانا نے اپنے اکتیسویں جلسہ سالانہ کا انعقاد 16,15 دسمبر 2012ء کیا۔

☆تیاری:

گورنمنٹ کے اعلیٰ عہدیداران اور ایمبیسیز نیز دیگر تنظیموں کے سربراہوں سے رابطہ کیا گیا اور ان کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے دعوت نامے دیئے گئے۔ نیز تین ہفتے قبل ہی ہم نے اپنے ہفتہ وار نصف گھنٹہ ٹیلی ویژن پروگرام میں جلسہ سالانہ کی تشہیر شروع کر دی تھی۔ وزیر اعظم نے جلسہ میں شرکت کی۔

جلسہ کی تیاری کیلئے متعدد وقار عمل ہوئے۔ گزشتہ سالوں میں ہم نے جلسہ کیلئے سٹیج اور مردوں کے جلسہ گاہ کو پختہ تیار کروایا تھا، امسال ہم نے خواتین کے جلسہ گاہ کو پختہ تیار کروایا۔

مورخہ 13 دسمبر کو ملک کی مشہور اخبار میں جلسہ سالانہ کا تعارف، انعقاد کا مقام، تاریخیں اور دعوت نامہ چھپوایا گیا۔ نصف گھنٹہ ٹیلی ویژن پروگرام بھی ریکارڈ کروایا جو کہ 16 دسمبر کی صبح نشر کیا گیا۔

16 دسمبر کی صبح HBTV Ch 09 پر ایک گھنٹہ LIVE پروگرام کرنے کا بھی موقع ملا۔

☆بیرون ملک سے وفد کی آمد:

امسال حضور انور نے ازراہ شفقت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نائب امیر و مشنری انچارج کینیڈا بمعہ اہلیہ اور مکرم نوید احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ کینیڈا کو جلسہ میں شمولیت کے لئے بھجوایا جو مورخہ 13 دسمبر 2012ء کو تشریف لائے۔

☆صدر مملکت سے ملاقات:

پانچ افراد پر مشتمل وفد نے صدر مملکت ریپبلک آف گیانا عزت مآب جناب Donald Ramotar ڈونلڈ رام اوتار سے ملاقات کی۔

صدر مملکت سے ملاقات کے دوران بیس منٹ تک مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی ملاقات کے دوران مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے صدر مملکت کو منارۃ المسیح کا ماڈل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب ''Life of Muhammad'' پیش کی۔ صدر مملکت نے بہت خوشنودی کا اظہار کیا اور اس بات کا ذکر کیا کہ وہ اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں گے۔

وفد میں شامل دیگر افراد کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

مکرم نوید احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ کینیڈا، مکرم آفتاب الدین ناصر نیشنل صدر جماعت گیانا، خاکسار اور مکرم عبد الرحمان خان صاحب مربی سلسلہ گیانا۔

پہلا دن 15 دسمبر

15 دسمبر کو جلسہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز 2 بجے دوپہر ہوا۔

پہلے اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم، ترجمہ اور نظم کے بعد خاکسار نے افتتاحی خطاب آنحضور ﷺ کا بچوں سے پیار اور حسن سلوک کے موضوع پر کیا۔

مکرم آفتاب الدین ناصر نیشنل صدر جماعت گیانا نے آنحضور ﷺ کی شادیوں سے متعلق تقریر کی۔ اجلاس اول کی آخری تقریر مکرم نوید احمد منگلا مربی سلسلہ کینیڈا نے ''آنحضور ﷺ کی عاجزی'' کے موضوع پر تقریر کی۔

امسال بھی بارشوں کی وجہ سے جلسہ کے پروگرام متاثر ہونے کا خدشہ تھا، مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور اور احباب جماعت کی دعاؤں کی وجہ سے دوران اجلاسات بارش تھمی رہی اور اس طرح یہ جلسہ ہر لحاظ سے بخیر و خوبی منعقد ہوا۔

☆اجلاس اوّل میں شامل خاص مہمان:

1۔ مسلم یوتھ لیگ گیانا کے نمائندہ مکرم الحاج ریمنڈ عزیز (Mr.Raymond Azeez) اور سید عبد الستار صاحب بھی اس اجلاس میں شامل ہوئے اور جماعت کے کاموں اور معاشرتی اقدار کی بہتری کیلئے جماعتی خدمات کی تعریف کی۔

2۔ Shri Samaya Puran Mariamma Temple کے پنڈت (Mr.Deodat Tillack) بھی اجلاس اول میں مہمان کے طور پر شریک ہوئے اور بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے جماعت احمدیہ کے کردار کی تعریف کی۔

3۔ Sister Joyce Nauth گیانا مہا کالی دیے رارا مندر کی نمائندہ کے طور پر جلسہ سالانہ میں شریک ہوئی۔

4۔ Sister Jean نے برہما کماریز Brahma Kumaris کی نمائندگی میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔

5۔ امسال جلسہ سالانہ گیانا میں عزت مآب جناب سموئیل اے ہائنڈ (Samuel A. Hind) وزیر اعظم ریپبلک آف گیانا بذات خود تشریف لائے۔ پہلے روز کی کارروائی کے آغاز میں ہی تشریف لے آئے اور پوری کارروائی کے دوران موجود رہے۔ اختتام پر حاضرین کو مختصر خطاب فرمایا اور کہا کہ گیانا کی حکومت جماعت احمدیہ کو باقی عوام کی طرح مکمل مذہبی آزادی مہیا کرتی ہے اور مذہبی اقدار کو قدر کی نظر سے دیکھتی ہے۔

ان تمام مہمانوں کے تاثرات کے بعد صدر اجلاس نے اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام حاظرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ عزت مآب جناب سموئیل اے ہائنڈ (Samuel A. Hind) وزیر اعظم ریپبلک آف گیانا بھی عشائیہ میں شریک ہوئے۔

کھانے کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ جس کے بعد مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا۔ مربیان کرام نے حاضرین کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

دوسرا دن 16 دسمبر

جلسے کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد محترم نوید احمد منگلا صاحب نے درس قرآن مجید دیا۔

صبح جلسہ کی کارروائی سے قبل ایک گھنٹہ HBTV Ch 09 پر براہ راست ٹیلی ویژن پروگرام نشر کیا گیا جس میں چار مربیان کے علاوہ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی شامل ہوئے۔ سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر بات ہوئی نیز جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے اس پروگرام کے ذریعہ بھی دعوت دی گئی۔

دن سوا دس بجے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ اجلاس کی صدارت مکرم آفتاب الدین ناصر نیشنل پریذیڈنٹ گیانا نے کی۔ منظوم کلام کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر محترم مولانا عبد الرحمٰن خاں صاحب نے ''آنحضور ﷺ غیر مسلم علماء کی نظر میں'' کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج کینیڈا نے ''آنحضور ﷺ کے خلاف فلم، کارٹون اور کتابوں کے متعلق جماعت احمدیہ کا ردعمل'' کے حوالے سے تقریر کی۔

☆اجلاس دوم میں شامل خاص مہمان:

1۔ Angel Network تنظیم کے سربراہ مکرم شیلو مصطفیٰ Shailo Mustapha بذات خود جلسہ میں شریک ہوئے اور جماعت کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلق کا اظہار مربیان کو کپ پیش کر کے کیا جس پر Angel Network تحریر کیا ہوا تھا۔

2۔ مکرم ابو ہریرہ جو کہ Ash Educational Trust کے سربراہ ہیں جلسہ میں اپنے طلباء اور فیملی کے ساتھ شامل ہوئے اور گزشتہ سالوں کی طرح جماعت کے ساتھ تعاون کو برقرار رکھا۔

3. Pastor Ronald Mc Garrell جو کہ ایک عیسائی تنظیم فیملی فیڈریشن For World Peace کے سربراہ ہیں ہمارے جلسہ میں اپنے چند ممبران کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ انہوں نے جماعت کے ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کی بہت تعریف کی اور موجودہ زمانے کی نفرت انگیزیوں میں اس ماٹو کو امید کی کرن قرار دیا۔

4۔ مکرمہ رامبہ وتی بسون Rambhawattie Bisun فیڈریشن آف آرٹ اینڈ کلچر کی نمائندہ اپنی دو خواتین ساتھیوں سمیت جلسہ میں شریک ہوئی۔

اس کے بعد صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی اور دوپہر ایک بجے کے قریب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی پروگرام کا اختتام ہوا۔

جلسہ کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ کی حاضری ایک سو پچاس سے زائد تھی۔

☆ٹی وی اور ریڈیو پروگرام

جلسہ سالانہ کے حوالے سے مورخہ 14 دسمبر 2012ء بروز جمعہ ملک کے مشہور ٹی وی چینل نیشنل کمیونیکیشن نیٹ ورک (NCN) پر نصف گھنٹے کا ایک ٹی وی پروگرام ''Close up'' کے نام سے مفت ریکارڈ کروایا گیا۔ اس پروگرام میں مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مکرم نوید احمد منگلا صاحب، مکرم آفتاب الدین ناصر شامل ہوئے۔ پروگرام میں جلسہ کے اغراض و مقاصد اور برکات کے علاوہ جماعت احمدیہ کی (-) خدمات کا بھی تذکرہ ہوا۔

اسی طرح اسی روز (NCN) نیشنل کمیونیکیشن نیٹ ورک کے ریڈیو چینل پر ہی نصف گھنٹے کا ایک ریڈیو پروگرام ''Lets Gaf'' کے نام سے مفت Live نشر کیا گیا جس میں مولانا مبارک احمد نذیر صاحب، مکرم نوید احمد منگلا صاحب، خاکسار اور مکرم اسماعیل محمد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ شامل ہوئے۔

احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولا کریم تمام شاملین کو اپنے فضلوں سے نوازے اور نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

بقیہ صفحہ 3

احمدیہ عالمگیر کی طرف سے مکرم میئر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ یہ باہمی دوستی ترقی کی منازل طے کرتی رہے۔

ملاقات مکمل ہونے پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) اور مکرم میئر صاحب سٹی ہال کے بیرونی برآمدہ میں تشریف لائے جہاں سے لندن کا فضائی منظر واضح نظر آتا ہے۔ آپس میں تحائف کے تبادلہ کے بعد حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس (ایدہ اللہ) اور مکرم میئر صاحب لندن نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے نمائندہ کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مکرم نصیر الدین صاحب

خوش قسمت رفیق حضرت مسیح موعود

میرے دادا حضرت میاں احمد دین زرگر صاحب

میرے دادا حضرت میاں احمد دین زرگر صاحب پنڈی چری ضلع شیخوپورہ کے رہنے والے تھے۔ جب اس گاؤں میں حضرت سید روشن علی شاہ صاحب نے بیعت کی تو اُن کو جو ٹریکٹ یا اشتہار قادیان سے آتا جا کر سب دکانوں پر سناتے اور دعوت الی اللہ کا حق ادا کرتے۔

ہمارے پڑدادا میاں محمد عارف زرگر صاحب اور سید روشن علی شاہ صاحب گہرے دوست تھے۔ حضرت مسیح موعود کے ظہور سے قبل یہ دونوں بزرگ اس بات پر گفتگو کرتے تھے کہ امام مہدی کے ظہور کا وقت ہے اور انتظار کرتے تھے کہ امام مہدی کا ظہور ہو اور وہ اُس کی بیعت کریں۔ چنانچہ ہمارے پڑدادا میاں محمد عارف صاحب اور سید روشن علی شاہ صاحب نے آپس میں اس بات پر عہد و پیماں کیا کہ ہم دونوں میں سے کسی ایک کی زندگی میں اگر امام مہدی کا ظہور نہ ہوا اور وہ فوت ہوگیا اور دوسرے کی زندگی میں امام مہدی کا ظہور ہو جائے اور وہ اُس کی بیعت کرے تو اس صورت میں وہ دوسرے کی اولاد کو امام مہدی کی آمد کی اطلاع دے اور انہیں بیعت کے لئے کہے۔

ہمارے پڑدادا میاں محمد عارف صاحب کی جلد وفات ہوگئی اور وہ حضرت مسیح موعود کی آمد کا انتظار کرتے ہوئے گزر گئے جبکہ سید روشن علی شاہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کی سعادت بخشی۔ چنانچہ اُن کو قادیان سے جو بھی ٹریکٹ یا اشتہار آتا وہ اُسے ہمارے دادا جان کی زرگری کی دکان پر بھی جا کر سناتے اور دعوت الی اللہ کرتے۔ ہمارے دادا جان اپنے بڑے بھائی میاں محمد یوسف صاحب کے ساتھ دکان پر کام کرتے تھے اور شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ ایک دن میاں احمد دین صاحب نے سید روشن علی شاہ صاحب کی مخالفت کی اور وہ رو کر دکان سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

چنانچہ حضرت حاجی محمد یوسف صاحب نے کہا میاں احمد دین! یہ سید ہیں اور دیکھو وہ رو رہے ہیں، اُن کے اندر ہمدردی اور سچ ہے اور ہماری محبت ہے جو اُن کو رونے پر مجبور کر رہی ہے، تم جاؤ قادیان اور خود دیکھ کر آؤ۔ چنانچہ میاں احمد دین صاحب زرگر قادیان گئے اور حق دیکھ کر بیعت کر لی اور پیچھے خط لکھ دیا کہ حضرت مسیح موعود سچے ہیں، سب آ کر بیعت کر لو۔ چنانچہ اُن کے بھائی میاں محمد یوسف زرگر صاحب نے بھی جا کر بیعت کر لی اور ہماری پڑدادی صاحبہ جن کا نام محترمہ ست بھرائی صاحبہ تھا، انھوں نے بھی بیعت کر لی۔ میاں احمد دین صاحب ہجرت کر کے قادیان چلے گئے اور اُسی سال قادیان میں اپنا کاروبار بھی شروع کر دیا۔ آپ نے قادیان میں مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سے ترجمہ قرآن پڑھا اور بابا حسن محمد صاحب واعظ موصی نمبر 1 (وفات 20 جولائی 1950ء) اور شیخ غلام احمد صاحب (وفات 12/اکتوبر 1935ء) کے ساتھ قادیان کے اردگرد جا کر دعوت الی اللہ بھی کی۔

ہمارے دادا کے بھتیجے میاں روشن دین زرگر صاحب ابن میاں محمد یوسف زرگر صاحب بیان کرتے تھے کہ انہوں نے میاں احمد دین صاحب کے ساتھ بہت سفر کئے اور اگر گاڑی آنے میں کچھ وقفہ ہوتا تو آپ پلیٹ فارم پر ہی کھڑے ہو کر دعوت الی اللہ شروع کر دیتے۔

چند روایات

ملفوظات میں ہے۔ ایک زرگر کی طرف سے سوال ہوا کہ پہلے ہم زیوروں کے بنانے کی مزدوری کم لیتے تھے اور ملاوٹ ملا دیتے تھے، اب ملاوٹ چھوڑ دی ہے اور مزدوری زیادہ مانگتے ہیں تو بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم مزدوری وہی دیں گے جو پہلے دیتے تھے تم ملاوٹ ملا لو۔ ایسا کام ہم ان کے کہنے سے کریں یا نہ کریں؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

”کھوٹ والا کام ہرگز نہیں کرنا چاہئے اور لوگوں کو کہہ دیا کرو کہ اب ہم نے توبہ کر لی ہے جو ایسے کہتے ہیں کہ کھوٹ ملا دو وہ گناہ کی رغبت دلاتے ہیں۔ پس ایسا کام اُن کے کہنے پر بھی ہرگز نہ کرو، برکت دینے والا خدا ہے اور جب آدمی نیک نیتی کے ساتھ ایک گناہ سے بچتا ہے تو خدا ضرور برکت دیتا ہے۔“

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 227)

مندرجہ بالا روایت میاں احمد دین زرگر صاحب کے متعلق ہی ہے۔ آپ کی بیان کردہ بعض روایات ”سیرت احمد“ مؤلفہ قدرت اللہ سنوری صاحب میں درج ہیں، آپ بیان کرتے ہیں:

”سیر میں ایک دن حضرت صاحب کو خواب سنایا اور اس خواب میں سنار کا ذکر تھا۔ آپ نے اس کی تعبیر کی اور تعبیر کرتے ہوئے فرمایا کہ سنار کی قوم مکار ہوتی ہے۔ یہ لفظ سن کر میں ڈر گیا، جب حضور واپس تشریف لائے اور گھر جانے لگے، میں نے عرض کیا حضور میں یہ کام چھوڑ دوں کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ سنار کی قوم مکار ہوتی ہے۔ فرمایا نہ کبھی ہم بھی زیور کے واسطے کہہ دیتے ہیں اور یہ ثواب کا کام ہے۔

ایک دن میں نے عرض کیا کہ حضور سنار کھوٹ ملانے کے سبب سے زیور کم مزدوری پر بنا دیتے ہیں، جو زیور دس روپیہ مزدوری کا ہوتا ہے ایک روپیہ میں بنا دیتے ہیں اور کھوٹ ڈال کر اپنا کام پورا کر لیتے ہیں، اب چونکہ میں نے توبہ کر لی ہے اس لئے میں یہ کام نہیں کر سکتا مگر جب دوسرے لوگوں کو اور جگہ کم مزدوری پر زیور بنتا ملے گا وہ ہم سے کیوں بنوائیں گے، کھوٹ کا تو ان کو علم نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کہہ دو کہ اب ہم سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوگئے ہیں، اب ہم کھوٹ نہیں ملاتے اگر پوری مزدوری نہ دیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کوئی اور راہ کھولے گا۔

ایک دن میں نے خواب دیکھا اور حضرت صاحب کو لکھ دیا کہ حضور رات خواب میں دیکھا کہ میں نے حضور کو ایک روپیہ دیا ہے، آپ نے مجھے ایک کتاب دی ہے، میں اپنا خواب پورا کرتا ہوں اور ایک روپیہ پیش کرتا ہوں۔ آپ نے روپیہ رکھ لیا اور جواب تحریر فرما دیا کہ روپیہ رکھ لیا گیا ہے، کتاب چھپ رہی ہے انشاء اللہ دے دی جاوے گی مگر کتاب شائع ہونے سے پہلے حضور خالق حقیقی سے جا ملے اور بعد میں حضرت میاں محمود احمد صاحب نے وہ وعدہ پورا کیا اور کتاب براہین احمدیہ کا حصہ پنجم عنایت فرمایا۔

ایک دفعہ حضرت صاحب نے مجھے بلوا کر فرمایا کہ ایک جوڑی گجائیاں طلائی بنا کر لاؤ۔ جب میں بنا کر لے گیا، دروازہ پر جا کر دستک دی۔ حضور خود تشریف لائے، میں نے جوڑی گجائیوں کی پیش کی اور عرض کی حضور یہ تیار ہوگئی ہے۔ تعجب سے فرمایا بس یہی گجائیاں ہوتی ہیں اور یہ تیار ہوگئیں اور آپ مسکرائے اور اندر کو لے گئے اور اندر جا کر ان کی مزدوری بھیج دی۔

ایک دن ہمارے پچھلے گاؤں سے ایک ملاّ آیا۔ میں اس کو لے کر حضرت صاحب کے پاس گیا۔ آپ باغ میں تشریف رکھتے تھے اور مہندی لگوا رہے تھے، ہم نے جا کر مصافحہ کیا اور دعا کے لئے عرض کی۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا اور سامنے حضور کے لئے خیمے لگ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا جاؤ تم بھی خیمے لگواؤ۔ میں نے کئی بار حضرت مولانا نورالدین صاحب کو کہا کہ حضور! حضرت صاحب کے پاس سفارش کریں کہ میرے بھائیوں کے لئے حضرت صاحب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دیندار بناوے۔ میری بار بار تاکید پر ایک دن حضرت مولوی صاحب نے (بیت) مبارک میں حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ سنارہ اپنے بھائیوں کے نیک ہونے کے لئے دعا کرانی چاہتا ہے اور مجھے بار بار کہا ہے۔ آپ مسکرائے اور فرمایا یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے کہ دوسرے کے نیک ہونے کے لئے دعا کراتا ہے۔

ایک دن میں حضور کے مکان کے قریب سے گزر رہا تھا کہ حضور نے پردہ پر سے کرم داد صاحب کو آواز دی (جو حضور کا خدمت گار تھا) میں نے حضور کی آواز سن کر اوپر کو دیکھا اور میں نے عرض کیا کہ حضور وہ نہیں ہے، مجھے فرمائیں کیا ارشاد ہے۔ آپ نے فرمایا یہ لو ایک روپیہ اس کے ٹکٹ یا لفافے لاؤ اور کرم داد کو کہہ دینا کہ حاضر رہا کرے۔

ایک دن میں نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ حضور میری بیوی کو حمل ہے اور بچہ کی پیدائش میں قریباً ایک ماہ باقی ہے، اگر حضور فرماویں تو ہم اپنی روٹی لنگر سے پکوا لیا کریں؟ فرمایا نہیں ان دنوں میں عورتوں کے لئے کام کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔“

(سیرت احمد صفحہ 159-161 از حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب)

آپ مزید فرماتے ہیں:

”میں حضور کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے قرض دینا ہے۔ حضور دعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنِیْ وَ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ۔ میں نے چند دن اس کو نماز میں پڑھا، خدا تعالیٰ نے قرض سے نجات دے دی۔“ (سیرت احمد صفحہ 165)

ہماری پھوپھو محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ میاں روشن دین زرگر صاحب نے بیان کیا کہ ابا جی احمد دین زرگر صاحب نے حضور سے ایک کپڑا تبرک کے طور پر مانگا تھا حضور نے از راہ شفقت اپنا کوٹ دے دیا، ابا جی نے وہ کوٹ ایک صندوق میں سنبھال کر رکھ دیا، بدقسمتی سے ٹڈی کے کھانے کی وجہ سے وہ کوٹ پہننے کے قابل نہ رہا تو ابا جی نے اس کوٹ کے ٹکڑے کاٹ کر بہت سے لوگوں کو تبرک کے طور پر دیئے۔ ابا جی کے پاس کوٹ کے علاوہ مہندی والا تولیہ جو مہندی لگانے کے بعد حضور باندھتے تھے اور ریش مبارک کے بال اور اس کرتے کے بازو کا کپڑا جو حضور کی وفات پر آپ کے جسم مبارک سے اتارا گیا تھا، اُن کے تبرکات میں شامل تھے۔ 1954ء میں ابا جی کی وفات کے بعد یہ تبرکات ہماری والدہ کے پاس تھے۔

میرے بڑے بھائی کمال احمد زرگر شہید مرحوم ولد میاں منیر الدین احمد صاحب زرگر مرحوم آف قصبہ کالونی کراچی بیان کرتے تھے کہ میں اپنے دادا میاں احمد دین زرگر صاحب کا بڑا پوتا تھا اور یہ سب تبرکات میرے علم میں تھے کہ دادی اماں کے پاس محفوظ ہیں اور میری اُس پر نگاہ تھی چنانچہ دادی جان کی وفات پر بھائی کمال احمد صاحب باقی تمام اشیاء کو نظر انداز کر کے تبرکات اپنے پاس لے آئے اور ایک سال تک کسی کو نہیں بتایا اس خوف سے کہ

کہیں انہیں تقسیم نہ کر دیا جائے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ غالباً 1970ء میں مَیں نے خود یہ تبرکات پہلی بار دیکھے اور ان کی تفصیل دفتر تبرکات حضرت مسیح موعود ربوہ میں رجسٹر کروائی۔ مکرم کمال احمد صاحب کی وفات کے بعد یہ تبرکات میرے دوسرے بھائی ظہیر احمد زرگر صاحب آف کراچی کے پاس محفوظ ہیں۔

میاں روشن دین زرگر صاحب نے بعض روایات و واقعات ویڈیو میں Record کروائے ہیں اُن میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود اگر کہیں باہر تشریف لے جاتے تو میاں احمد دین زرگر صاحب اور بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی حضور کے یکہ کے ساتھ بٹالہ تک پیدل جاتے یا اور خدام بھی ہوتے۔ ایک دفعہ میاں احمد دین زرگر صاحب حضرت اقدس کے ساتھ بٹالہ اسی طرح یکہ کے ساتھ ساتھ جا رہے تھے، یکہ بان جس کا نام عبدالغفار تھا اور سب لوگ اسے غفارہ کہتے تھے، جب میاں احمد دین زرگر صاحب نے یکہ کے بانس پر ہاتھ رکھا تو یکہ بان نے ان کے ہاتھ پر چھانٹا مارا۔ حضرت اقدس نے بھی دیکھ لیا، یکہ بان کا پورا نام لے کر فرمایا عبدالغفار لگتا ہے میاں احمد دین تھک گئے ہیں ان کو بھی یکہ میں بٹھا لو چنانچہ میاں احمد دین زرگر صاحب حضور کے ساتھ یکہ میں سوار ہو گئے۔

میاں احمد دین زرگر صاحب جب بھی امرتسر جاتے خاندان حضرت مسیح موعود کے سب گھر والوں سے پوچھ کر جاتے اور سب کا سودا سلف خرید کر لا دیتے۔ آپ خدمت کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے، اُس وقت قادیان میں بہت کم دکانیں ہوتی تھیں۔ آپ صدقہ خیرات اور ہر تحریک چندہ میں فراخدلی سے حصہ لیتے تھے، چندہ جمع کرنے کا آپ کو خاص طریقہ آتا تھا دیہات سے اگر انڈہ، غلہ یا جو چیز ملتی لے لیتے اور پھر شہر میں فروخت کر کے اُس گاؤں والوں کو اس کی رسید بھجوا دیتے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اُن کو چندہ کشمیر فنڈ کے لیے مقرر کیا تو آپ نے ابتداء ہی حضور کے گھروں سے کی اور جب سب گھروں سے وصول کر لیا تو حضور کی خدمت میں عرض کی کہ باقی سب خاندان والوں سے تو وصول کر چکا ہوں حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ اور حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ کا رہ گیا ہے! حضور نے ہنس کر اُن کی طرف سے خود چندہ ادا کر دیا۔ ایک مرتبہ حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خطبہ میں ان کا اس طرح ذکر فرمایا کہ میاں احمد دین صاحب کو چندہ لینا آتا ہے جہاں مقامی جماعت بھی کہتی ہے کہ چندہ نہیں ہو سکا وہاں سے بھی اکٹھا کر لیتے ہیں۔

میاں روشن دین صاحب نے بیان کیا کہ اُن کی پیدائش سے قبل اُن کے بھائی میاں محمد یوسف صاحب کے گھر جو بچے پیدا ہوتے، بہت جلد فوت ہو جاتے تھے۔ میاں روشن دین صاحب ابھی چھوٹے بچے تھے کہ حضرت میاں احمد دین زرگر صاحب ایک مرتبہ انہیں حضور کی محفل میں لے گئے۔ میاں روشن دین صاحب اس دوران حضرت اقدس کے قدموں کے پاس پہنچ گئے جس پر حضور نے پوچھا یہ کس کا بچہ ہے چنانچہ آپ نے عرض کی حضور یہ میرے بڑے بھائی کا بیٹا ہے اور عرض کی حضور اُن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں اور دعا کی درخواست کی جس پر حضور نے بچے کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور تین مرتبہ فرمایا بڑا ہوگا، بڑا ہوگا، بہت بڑا ہوگا۔ چنانچہ یہ حضور کی دعاؤں کا نتیجہ تھا کہ حضرت میاں روشن دین زرگر صاحب نے نوے سال سے زائد عمر پائی۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں اپنے ایک نشان ''(7) ساتواں نشان میں لکھا ہے 28 فروری 1907ء کی صبح کو یہ الہام ہوا۔ سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی۔ خوش آمدی نیک آمدی'' کا ذکر کر کے ساتھ ہی اس پیشگوئی کے قبل از وقت سننے والے گواہوں کے اسماء بھی درج فرمائے ہیں جہاں آپ کا نام ''احمد دین زرگر'' بھی مذکور ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 491)

حضرت میاں احمد دین زرگر صاحب ابتدائی موصیان میں سے تھے آپ کا وصیت نمبر 21 تھا، آپ نے 14 فروری 1954ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ آپ کی اہلیہ فاطمہ بیگم صاحبہ بنت احمد جان خیاط صاحب آف پشاور بھی ایک مخلص خاتون تھیں اور رفیقہ حضرت مسیح موعود ہونے کے شرف کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی ممبرات میں شامل ہونے کا اعزاز رکھتی تھیں۔ انہوں نے یکم مئی 1968ء کو وفات پائی۔

علوم قرآنیہ کا ماخذ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس زمانہ کے لئے علوم قرآنیہ کا ماخذ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی مسعود کی ذات ہے۔ جس نے .... کے بلند و بالا درخت کے گرد سے جھوٹی روایات کی اکاس بیل کو کاٹ کر پھینکا اور خدا سے مدد پا کر اس جنتی درخت کو سینچا اور پھر سرسبز و شاداب ہونے کا موقعہ دیا (۔) ہم نے اس کی رونق کو دوبارہ دیکھا اور اس کے پھل کھائے اور اس کے سائے کے نیچے بیٹھے۔ مبارک وہ جو قرآنی باغ کا باغبان بنا۔ مبارک وہ جس نے اسے پھر سے زندہ کیا اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کیا۔ مبارک وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا اور خدا تعالیٰ کی طرف چلا گیا اس کا نام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔''

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ ج)

غزل

زبان اشک سے جب دل بیان کرتا ہے
پھر آسمان بھی اس پر دھیان کرتا ہے

فرشتے لے کے اُترتے ہیں اس پہ آبِ زلال
جو شب درود سے روشن مکان کرتا ہے

یہ اس کا فضل ہے، اس کے ہی اختیار میں ہے
وہ جس کو چاہے امامِ زمان کرتا ہے

ملے جو موقع تو پھر جاؤ اس کی محفل میں
کہ اس کا دیکھنا تازہ ایمان کرتا ہے

خدا نے ''وَسِّع مَکَانَکَ'' ہے کہا جس کو
وہ ملک ملک کشادہ مکان کرتا ہے

نہیں قبولا جسے اس کی قوم نے اب تک
قبول اس کو مگر اب جہان کرتا ہے

جلائے رکھے گی اس کو ہی آتشِ حسرت
ہمیں مٹانے کا جو بھی گمان کرتا ہے

وہ سیدھا دل میں اتر جائے گا نہ کیوں جا کر
ظفؔر جو تیر سپردِ کمان کرتا ہے

مبارک احمد ظفر (لندن)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر رامیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھانجے مکرم سہیل احمد ظفر صاحب لاہور کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام حارث احمد عطا فرمایا ہے اور نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ظفر محمود صاحب لاہور کا پوتا اور مکرم عبدالرؤف بٹ صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر والا، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب معلم سلسلہ حسن پور ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے 10 فروری 2013ء کو اپنے فضل دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام شاہزیب احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم محمد بخش صاحب چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پوتا اور مکرم مبارک احمد صاحب ولد مکرم محمد سلطان صاحب کوٹ احمدیاں ضلع بدین کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، وقف کے تقاضے پورے کرنے والا، مطیع خلافت اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اکرم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب سابقہ صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 363/E.B تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی بعارضہ فالج گزشتہ دو سال سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

جلسہ سیرت النبیؐ

مکرم رفیع احمد سندھو صاحب ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 جنوری 2013ء کو مجلس خدام الاحمدیہ ضلع میر پور خاص کا جلسہ سیرت النبیؐ بمقام گوٹھ چوہدری محمود احمد زیر صدارت مکرم زبیر محمود صاحب قائد ضلع میر پور خاص منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ سیرت النبیؐ میں ضلع بھر کی 6 مجالس کے 59 خدام شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد طاہر صاحب معلم سلسلہ نوکوٹ نے سیرت النبیؐ کے حوالے سے تقریر کی۔ بعد ازاں تمام شاملین جلسہ کو دوپہر کا کھانا کھلایا گیا اور دعا کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کا اختتام ہوا۔

درخواست دعا

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب نگران تعمیرات وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے اس مخلص اور دیرینہ خادم سلسلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور مزید خدمت دین کیلئے عمر دراز کرے۔ آمین

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی حبیب الرحمٰن صاحب سابق کارکن تحریک جدید کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 19 فروری 2013ء کو آپریشن کر کے ایک سٹنٹ ڈالا گیا ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہر پیچیدگی سے بچا کر مکمل صحت یابی سے ہمکنار فرمائے۔ آمین

مکرم فرید احمد صاحب ابن مکرم عبدالحفیظ صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم سید محمد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ گرنے کی وجہ سے ایک ماہ میو ہسپتال لاہور میں داخل رہے۔ آپ کے جسم کا بایاں حصہ مفلوج ہو گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ ورزشی مقابلہ جات

(مدرسۃ الظفر ربوہ)

مدرسۃ الظفر وقف جدید کو اپنے سالانہ ورزشی مقابلہ جات مورخہ 18 تا 20 فروری 2013ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ان سالانہ مقابلہ جات کا باقاعدہ افتتاح 18 فروری 2013ء کو محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے کیا۔ مقابلہ جات سے قبل طلباء کو تین گروپس دیانت، شجاعت اور صداقت میں تقسیم کر کے ان گروپس کے درمیان مقابلہ جات کے پول میچز کروائے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 18 انفرادی اور 10 اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں 10 کلومیٹر تیز پیدل چلنا، 6 کلومیٹر کراس کنٹری ریس (موسم کی خرابی کی وجہ سے امسال کراس کنٹری ریس کا فاصلہ کم کرنا پڑا) 40 کلومیٹر سائیکل ریس، روک دوڑ، کلائی پکڑنا، نشانہ غلیل، ٹرپل جمپ، دوڑ 100 میٹر، دوڑ 400 میٹر، وزن اٹھانا، پنجہ آزمائی لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، تین ٹانگ دوڑ، سلو سائیکلنگ اور ثابت قدمی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، باڑی، بیڈمنٹن سنگل و ڈبل، ٹیبل ٹینس سنگل و ڈبل اور ڈاک دوڑ کے مقابلہ جات کروائے گئے اس کے علاوہ اساتذہ کرام کا والی بال، کارکنان کا رسہ کشی اور مہمانان کرام کا میوزیکل چیئر کا دلچسپ مقابلہ بھی کروایا گیا۔ دوران سال طلباء مدرسۃ الظفر کا ڈبل وکٹ ٹورنامنٹ بھی کروایا گیا۔ اختتامی تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ نماز ظہر و عصر کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مغفور احمد صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ملک منصور احمد صاحب ولد مکرم عبدالمالک روہتاسی صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ایک سال علیل رہنے کے بعد مورخہ 13 فروری 2013ء کو بعمر 74 سال وفات پاگئے۔ اسی روز بعد نماز مغرب دارالعلوم حلقہ مسرور میں مکرم ابراہیم صاحب بھامبڑی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم سادہ طبیعت، خوش اخلاق، صوم وصلوٰۃ کے پابند، غریب پرور اور خلافت سے بے انتہا عشق کرنے والے تھے۔ خاکسار کے دادا مکرم ملک عبدالمالک صاحب پگڑی والے المعروف سٹی والے جو بیت الاقصیٰ کے مین گیٹ پر ٹریفک کی ڈیوٹی دیا کرتے تھے والد صاحب نے بھی انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک لمبا عرصہ ٹریفک کنٹرول کرنے کی ڈیوٹی کو نبھایا۔ اس کے علاوہ والد صاحب نے ایک لمبا عرصہ خلافت لائبریری میں رضا کارانہ کتابت کا کام کرنے کی توفیق پائی۔ والد صاحب حضرت منشی گلاب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے از 313 کے پڑنواسے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے سارے بچے اللہ کے فضل سے شادی شدہ ہیں اور نظام جماعت کے ساتھ مضبوطی سے منسلک ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سپورٹس ریلی

(مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم)

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 27 جنوری 2013ء کو مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم کو سالانہ نیشنل سپورٹس ریلی منعقد کرنے کا موقع ملا۔ 27 جنوری کو مشن ہاؤس برسلز میں نماز تہجد کا انتظام کیا گیا تھا اور نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد خدام سپورٹس ہال کے لئے روانہ ہوئے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم نے خدام کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ ریلی کا عملی آغاز فٹ بال میچز سے ہوا جس میں 4 ریجنز کی 8 ٹیموں نے حصہ لیا۔ فٹ بال میچز کے اختتام پر نماز ظہر و عصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد والی بال کے میچز کا آغاز ہوا جس میں 8 ٹیموں نے شرکت کی۔ تمام میچز بروقت اور خوشگوار ماحول میں ہوئے والی بال کی فاتح ریجن براباں کی ٹیم ہی قرار پائی اور فٹبال ریجن براباں کی ٹیم اے نے جیتا۔

تقسیم انعامات کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد ناظم اعلیٰ صاحب کی طرف سے پروگرام کی رپورٹ پیش کی گئی۔ بعد ازاں محترم محمد اسماعیل خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم نے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ پروگرام کا اختتام دعا سے ہوا جس کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے احسن اور مقبول رنگ میں خدام کی تربیت کرنے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3 مارچ 2013ء

12:20 am فیتھ میٹرز
1:15 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 am راہ ہدیٰ
3:20 am سٹوری ٹائم
3:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:30 am خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:25 am سٹوری ٹائم
7:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
9:05 am کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:05 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سپینش سروس
5:10 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
7:10 pm بنگلہ سروس
8:20 pm کسوٹی
9:00 pm پریس پوائنٹ
10:00 pm کڈز پروگرام
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30pm گلشن وقف نو

4 مارچ 2013ء

12:35 am ریئل ٹاک
1:25 am فوڈ فار تھاٹ۔واٹر
2:00 am پریس پوائنٹ
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
4:10 am سوال وجواب
5:05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am یسرنا القرآن
6:20 am گلشن وقف نو
7:30 am فوڈ فار تھاٹ۔واٹر
8:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
9:10 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم۔درس سیرۃ النبیؐ
11:40 am الترتیل
12:05 pm امریکی کانگریس سے خطاب
1:20 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
2:20 pm فرنچ سروس
3:25 pm انڈونیشین سروس
4:30 pm جلسہ سالانہ قادیان
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm الترتیل
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2007ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm جلسہ سالانہ قادیان
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm امریکی کانگریس سے خطاب

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔فروری

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
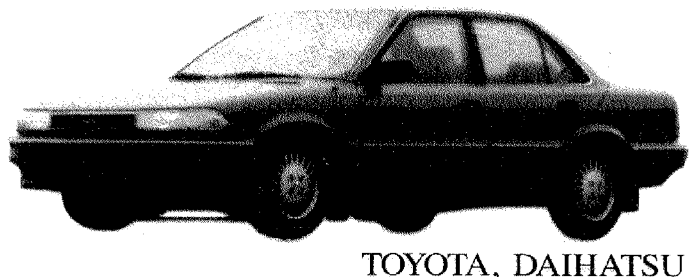
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہرقسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
NASEEM
JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت سیلز مین برائے میڈیکل سٹور
ربوہ کے ایک مشہور میڈیکل سٹور نیو الکیمسٹ کو تجربہ کار سیلز مین کی ضرورت ہے۔ایسے احباب جو میڈیکل سٹور میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں اور ملازمت کے خواہشمند ہوں۔فوری رابطہ کریں۔تنخواہ پرکشش دی جائے گی۔
رابطہ کیلئے: 047-6211072
موبائل: 0333-2152497

FR-10